534

71:سورۃ نوح

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
71	سُوْرَةُ نُوْح	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 20: اس سورت میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ ۝۱ بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور حکم
دیا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبر دار کر دے قبل اس کے کہ ان لوگوں پر ایک دردناک
عذاب آ پہنچے قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝۲ سو انہوں نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگوں! بلاشبہ میں تمہارے لئے واضح طور سے خبر دار کرنے والا پیغمبر ہوں اَنِ
اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ۝۳ اور تم سے کہتا ہوں کہ اللہ کی بندگی اختیار کرو،
اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی
اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تمہیں ایک وقت
مقررہ تک مہلت عطا کر دے گا اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ
تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴ حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو پھر اس میں ایک

لمحہ کے لئے بھی تاخیر نہیں کی جاسکتی، کاش تمہیں اس کا علم ہو جاتا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۟ۙ﴿٥﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں
رات دن انہیں توحید کی دعوت دیتا رہا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ لیکن
میری دعوت کا صرف یہی اثر ہوا کہ ان کی سرکشی بڑھتی ہی گئی وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ
اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۟ۚ﴿٧﴾ اور جب بھی میں نے انہیں تیری طرف رجوع کرنے کے
لئے بلایا تاکہ تُو انہیں بخش دے تو انہوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے منہ
کپڑے سے ڈھانک لئے اور بڑے تکبر سے کفر ہی پر اصرار کرتے رہے ثُمَّ اِنِّيْ
دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۟ۙ﴿٨﴾ پھر میں نے پکار پکار کر انہیں تیرا پیغام پہنچایا ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۟ۙ﴿٩﴾ پھر میں نے انہیں اعلانیہ بھی سمجھایا اور علیحدگی میں
انفرادی طور سے بھی فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۟ۙ﴿١٠﴾ میں نے ان
سے یہ بھی کہا کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، بے شک وہ بہت مغفرت کرنے والا
ہے يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۟ۙ﴿١١﴾ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش
برسائے گا وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ
اَنْهٰرًا ؕ﴿١٢﴾ اور تمہیں مال اور اولاد دے کر تمہاری مدد کرے گا، تمہیں بہت سے باغات
عطا کردے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ
وَقَارًا ۟ۚ﴿١٣﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت و وقار کا بھی لحاظ نہیں کرتے وَ قَدْ
خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اور تم اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ اس نے کس طرح تمہیں

مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ﴿١٥﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر
بنایا ہے وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ اور آسمان میں
چاند کو روشن اور سورج کو چراغ بنایا ہے وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ اور
اللہ نے کس اہتمام سے تمہیں زمین ہی سے نباتات کی طرح پیدا کیا ہے ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ
فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ پھر وہ تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور روز
قیامت پھر اسی زمین سے تمہیں باہر نکالے گا وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح
ہموار بنا دیا تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چل پھر سکو رکوع[۱]

[# 534]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
71	سُوۡرَةُ نُوۡح	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِىۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 20: This portion of the Surah narrates the story of Prophet Noah. On one hand, it offers comfort and reassurance to the Messenger of Allah [peace be upon him], emphasizing that the task of conveying the message of Islam is indeed difficult and requires great patience. On the other hand, it serves as a warning to the polytheists of Makkah – that those who deny the Messenger of Allah ultimately suffer loss and destruction.

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①

Indeed, We sent Noah to his people [as a Messenger], saying: Warn your people [to willingly submit to Allah], before there comes to them a painful punishment.

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَـكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②

So, he said: "O my people! Indeed, I am a clear warner [sent by Allah] to you.

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③

[And I say to you]: Worship Allah, fear Him, and obey me.

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

[If you do so], He will forgive you of your sins and grant you respite for an appointed term.

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾

Indeed, when Allah's appointed time arrives, it cannot be delayed [even for a moment]—if only you knew!

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿٥﴾

[At last, Prophet Noah] pleaded: O my Lord! I called my people [to faith] by night and by daylight.

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

Yet my call only made them run farther away [from your guidance].

وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًاۚ۝۷

And whenever I called them to turn to You [seeking forgiveness], so that You might forgive them, they put their fingers in their ears and covered themselves with their garments and persisted in disbelief and became arrogant–so very arrogant.

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًاۙ۝۸

Then I called them openly [in public].

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًاۙ۝۹

Then I preached to them openly in public and also advised them privately, [one by one].

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۖ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

Then I said to them: Seek forgiveness from your Lord, for He is indeed the Most Forgiving.

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

He will send down upon you abundant rain from the sky.

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

And He will support you with wealth and children, grant you many gardens, and cause rivers to flow for you.

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

What is [the matter] with you that you do not attribute to Allah due grandeur?

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

And indeed, He created you through various stages?

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

Do you not see how Allah has created the seven heavens [in layers], one above the other?

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

And He placed [in the sky] the moon as a light and the sun as a lamp?

وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

And Allah has [originally] caused you to grow from the earth like a growth [of vegetation].

ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

Then He will return you into it, and He will bring you forth again [from it, on the Day of Resurrection].

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ركوع [۱]

And Allah has made the earth a wide expanse for you, so that you may walk through its spacious paths.